سوال

(389)امام اور مقتدیوں کے درمیان دیوار، سُترہ، نہر یا راستے وغیرہ کے فاصلے پر نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خواتین نے تقریباً ۰۰ ایمٹر دور ایک مسجد سے الاؤڈ سپیکر کی تار کے ذریعے جمعہ کی باجماعت نماز ادا کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ امام یا خطیب کی آواز صاف سنائی دیتی ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ کیا یہ طریقہ درست ہے کہ مسجد سے باہر ایسا اہتمام کرلیا جائے؟ یہاں اعتبار فاصلے کا ہوگا یا صف کے ساتھ صف کے اتصال کا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام اور مقتدیوں کے درمیان دیوار، سُترہ، نہر یا راستے وغیرہ کے فاصلے پر نماز پڑھی جاسکتی ہے۔ امام بخاریؒ نے اپنی ''صحیح'' میں آثار و اقوال اور حدیث سے اس بات کو ثابت کیا ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:

'بَابُ اِذَا کَانَ بَینَ الاِمَامِ، وَبَینَ القَومِ حَائِطٌ، اَو سُترَةٌ۔ وَقَالَ الحَسَنُ: لَابَأسَ أَن تُصَلِّیَ، وَبَینَکَ، وَبَینَهٗ نَهرٌ۔ وَقَالَ اَبُو مِجلَز: یَاتَمُّ بِالاِمَامِ، وَاِن کَانَ بَینَهُمَا طَرِیقٌ، اَوجِدَارٌ، اِذَا سَمِعَ تَکبِیرَ الاِمَامِ۔'

مشارالیہ فاصلہ کوئی زیادہ معلوم نہیں ہوتا۔ لہٰذا بایں صورت باجماعت نماز پڑھی جاسکتی ہے، بشرطیکہ عورتیں امام سے آگے نہ ہوں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة: صفحہ: 353

محدث فتویٰ